

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۚ ﴿٢٠﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۖ ﴿٢١﴾

(اپنے) نفس کو (بری) خواہشات و شہوات سے باز رکھا ۵ تو بیشک جنت ہی (اُس کا) ٹھکانا ہو گا ۵

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ ﴿٢٢﴾ فِيمَ أَنْتَ

(کفار) آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہو گا ۵ تو آپ کو اس کے (وقت کے)

مِنْ ذِكْرِهَا ۖ ﴿٢٣﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ۖ ﴿٢٤﴾ إِنَّمَا أَنْتَ

ذکر سے کیا غرض؟ ۱۵ اکی انہما تو آپ کے رب تک ہے (یعنی ابتداء کی طرح انتہاء میں بھی صرف وحدت رہ جائیگی) ۵ آپ تو محض اس شخص کو ڈر

مُنذِرٌ مِّنْ يَّخْشَاهَا ۖ ﴿٢٥﴾ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

سنانے والے ہیں جو اس سے خائف ہے ۵ گویا وہ جس دن اسے دیکھ لیں گے تو (یہ خیال کریں گے کہ) وہ

يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۚ ﴿٢٦﴾

(دنیا میں) ایک شام یا اس کی صبح کے سوا ٹھہرے ہی نہ تھے ۵

ایاتھا ۲۲ ۸۰ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ ۱ رکوعها ۱

رکوع ۱

سورة عبس کی ہے

آیات ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ۖ ﴿١﴾ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۖ ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيكَ

ان کے چہرہ (اقدس) پر ناگواری آئی اور رخ (انور) موڑ لیا ۵ اس وجہ سے کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا ☆ ۵ اور آپ کو کیا خبر شاید وہ

لَعَلَّهُ يَذَّكَّرُ ۖ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ۖ ﴿٤﴾ أَمَّا

(آپ کی توجہ سے مزید) پاک ہو جاتا ۵ یا (آپ کی) نصیحت قبول کرتا تو نصیحت اس کو (اور) فائدہ دیتی ۵ لیکن جو شخص (دین)

مَنْ اسْتَغْنَىٰ ۖ ﴿٥﴾ فَإِنَّ لَهُ تَصَدَّىٰ ۖ ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ إِلَّا

(سے) بے پروا ہے ۵ تو آپ اس کے (قبول اسلام کے) لیے زیادہ اہتمام فرماتے ہیں ۵ حالانکہ آپ پر کوئی ذمہ داری (کا بوجھ) نہیں اگرچہ